الجامعة البنورية العالمية
دار الافتاء والقضاء
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Zubair Siddique**
Address : **Karachi**
Subject : **Jaiaz Najaiz**
Writer : **مفتی عبدالوہاب**

Serial No : **29391**
Date : **12/3/2016**
Contact No:
Email :

MODE: **Regular**

Janab Muhtram Mufti shab Aslamo Alikm Mayn 1 assay Idary mayn kaam krta houn jahan par family planning k upar kaam kea jata hy.ouratoun ko waqfay k bht sary tareqy btaey or krwaey jaty hyn.Mayra app say sawal ya hy kea aysa krna jaiz hy or es noukri say milni wali salary mary lye jaiz hy .Braey Karam Quran o Hadees ki roshni mayn wazahat frmaen. Jazkallah

میں ایک ایسے ادارے میں کام کرتا ہوں جہاں پر فیملی پلاننگ کے اوپر کام کیا جاتا ہے، عورتوں کو وقفے کے بہت سارے طریقے بتائے اور کروائے جاتے ہیں، میرا آپ سے سوال یہ ہے کہ کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ اور اس نوکری سے ملنے والی آمدنی میرے لیے جائز ہے؟ براہ کرم قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ آج کل عالمی سطح پر فیملی پلاننگ کی جو تحریک چلائی جارہی ہے، شرعاً یہ درست نہیں، کیوں کہ فقر وفاقہ میں مبتلا ہونے کے خوف سے فیملی پلاننگ کرنا خواہ عارضی طور پر ہی کیوں نہ ہو، قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات اور عقیدہ رزاقیت کے منافی ہونے کی وجہ سے شرعاً حرام اور ناجائز ہے، لہٰذا اس سے احتراز لازم ہے۔

تاہم اگر کسی معتبر عذر کے تحت عارضی فیملی پلاننگ کی جائے، مثلاً یہ کہ عورت زیادہ بچوں کی متحمل نہیں، یا پہلے سے موجود بچہ کے ضیاع کا خطرہ ہے، وغیرہ اور ماہر ڈاکٹر بھی اس بات کی تصدیق کردے تو پھر اس کی گنجائش ہے۔

مذکورہ بالا صورتوں میں سے جس صورت میں فیملی پلاننگ کرنا جائز ہے، اس صورت میں اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی بلاشبہ جائز اور حلال ہے اور جس صورت میں فیملی پلاننگ کرنا جائز نہیں، اس صورت میں اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی حلال اور طیب نہ ہوگی۔

كما في الموسوعة الفقهية الكويتية: وأما أدلة الكراهة: إن كان العزل بدون عذر، فلأنه وسيلة لتقليل النسل، وقطع اللذة عن الموطوءة إذ قد حث النبي صلى الله عليه وسلم على تعاطي أسباب الولد فقال: تناكحوا تكثروا (4) وقال: تزوجوا الودود الولود فإني مكاثر بكم الأمم (1) والعذر في العزل يتحقق في الأمور التالية:

1- إذا كانت الموطوءة في دار الحرب وتخشى على الولد الكفر.

2- إذا كانت أمة ويخشى الرق على ولده.

3- إذا كانت المرأة يمرضها الحمل أو يزيد في مرضها.

4- إذا خشي على الرضيع من الضعف.

5- إذا فسد الزمان وخشي فساد ذريته. (82/30)................. والله تعالىٰ أعلم بالصواب

عبد الوہاب عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

4/ربیع الاول/1438ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٤/٣/١٤٣٨ھ

دار الافتاء ٢٩٣٩١ ٤/٣/١٤٣٨ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

عبد الوہاب

04/12/2016ء